سورج گرہن

<"xml encoding="UTF-8?>

سورج گرہن

۱سوال: کتاب منہاج الصلحین کہ مسئلہ ۷۰۳ میں ہے کہ (اگر مکلف کو سورج گرہن ہونے کا علم ہی نہ ہو یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے جبکہ گرہن جزئی ہو ،تو اس صورت میں نماز آیات کی قضاء واجب نہیں) اور اسہی طرح مسئلہ رقم ۷۱۴ میں ہے کہ (گرہن لگنا علم ہوجانے یا ایسے اطمئنان سے ثابت ہوجاتا ہے جو فلکیات کی اخبار یا دیگر عقلی ذرائع سے حاصل ہو)۔ آیا یہ فلکیات کی پیشگی خبر جو گرہن لگنے سے بہت پہلے مل جاتی ہے، سبب بنے گی کہ مکلف کہ علم یا اطمئنان کا حکم لگایا جائے اور جزئی گرہن میں وقت اداء فوت ہوجانے کی صورت میں اس پر نماز آیات کی قضاء واجب ہو؟
جواب: سورج گرہن کے معین وقت کے بارے میں فلکی اخبار اگرچہ بعض اوقات باعث علم و اطمئنان بنتا ہے مگر احتمال یہ ہے کہ جو علم واطمئنان ، جزئی گرہن کی صورت میں بھی موجب قضاء بنتا ہے وہ فقط وہی علم و اطمئنان ہے کہ جو گرہن کہ وقت میں حاصل ہو نہ کہ اس سے اعم یا پیشگی اطلاع سے حاصل ہونے اطمئنان۔ اس کہ باوجود بھی جزئی گرہن کی پیشگی اطلاع مل جانے کہ بعد غفلت وغیرہ کی وجہ سے وقت گرہن نماز نہ پڑھی ہو تو احتیاط ترک نہ کی جائے۔
۲سوال: نماز آیات کیا ہے؟
جواب: واجب نمازوں میں سے ایک نماز آیات ہے جو کہ حائض اور نفساء کے علاوہ ہر مکلف پر سورج گرہن،چاند گرہن میں(چاہے جزئی ہوں) واجب ہے۔اور اسی طرح احتیاط واجب کی بنا پر زلزلہ کے وقت بھی واجب ہے، جبکہ ہر مخوف سماوی (آیت سماوی کہ جس سے اکثر افراد خوفزدہ ہوجائیں جیسا کہ سیاہ یا سرخ یا زرد آندھی اور شدید اندھیرہ چھا جانا، بجلی کی گرج، یاآسمانی آگ کا ظاہر ہونا) بلکہ ہر مخوف ارضی میں بھی جیسا کہ زمین کا دہنس جانا یا پہاڑوں کا گر جانا یا اس کہ علاوہ جو بھی خوف زدہ کرنے والے علامات ہوں۔ تو احوط اولیٰ (مستحب)یہ ہے کہ ان حالات میں بھی پڑھی جائے۔